طنز و مزاح	حامد عثمان

جہالت ایک عظیم نعمت

یہ عنوان پڑھ کر آپ یقیناً چونک اٹھیں گے لیکن ٹھہریں، خالی الذہن ہو کر غور و فکر کے ساتھ اس مضمون کا مطالعہ کریں، آپ یقیناً اس سے اتفاق کریں گے کہ "اگر تندرستی ہزار نعمت ہے" تو جہالت لاکھ نعمت ہے۔جہالت کے فوائد میں سے ایک اہم فائدہ یہ ہے کہ جاہل ،اطمینان کے ساتھ زندگی گزارتا ہے، بہت سے جذبات و محسوسات جو پڑھے لکھے حضرات کو بے خوابی اور ڈپریشن کا مریض بنا دیتے ہیں وہ ان سے محفوظ رہتا ہے۔ایک روسی مفکر میخائل لرمنتوف کہتا ہے کہ "سب سے زیادہ مسرور تو وہ لوگ تھے جو جاہل مطلق تھے۔"

جاہل آدمی کی پریشانیاں، پڑھے لکھے لوگوں کی نسبت بہت کم ہوتی ہیں۔ تعلیم یافتہ حضرات صرف اپنی فکر ہی نہیں رکھتے بلکہ ملکی، معاشی، معاشرتی، مذہبی، ثقافتی اور سیاسی بلکہ بعض ایک قدم آگے بڑھ کر عالمی مسائل حل کرنے میں مصروف رہتے ہیں۔ جبکہ ناخواندہ شخص ان مسائل سے بے نیاز صرف اپنی روٹی تک محدود رہتا ہے اور یوں سکھ کی روٹی کھاتا ہے اور چین سے سوتا ہے اور آپ جانتے ہیں کہ پریشانیوں سے بچنا ایک عظیم نعمت ہے جو کہ صرف اور صرف جاہل کو حاصل ہے۔

جعلی پیروں اور تعویذ فروشوں کی چاندی بھی ناخواندہ اور نیم خواندہ قسم کے لوگوں کے دم قدم سے ہے ۔تاہم آج کل پڑھے لکھے بھی ان سے تعویذ لینے اور ڈنڈے کھانے میں ایک دوسرے سے سبقت کرتے دکھائی دیتے ہیں۔ جاہل دو قسم کے ہوتے ہیں ایک وہ جنہیں اپنے جاہل ہونے کا احساس ہوتا ہے دوسرے وہ جو جاہل ہونے کے باوجود اپنے آپ کو کسی علامہ سے کم نہیں سمجھتے، جہلاء کی یہ قسم زیادہ سخت جان ہے۔ ان کا "زمیں جنبد ، نہ جنبد گل محمد" والا معاملہ ہوتا ہے یہ دوسری قسم کے جاہل اگر غریب ہوں تو ان سے اتنا خطرہ نہیں ہوتا جتنا امیر جہلاء سے ہوتا ہے۔ یہ لوگ ہر معاملہ میں اپنی بات کو حرف آخر سمجھتے ہیں اسی لئے قرآن مجید میں جاہلوں سے اعراض کرنے کی تلقین کی گئی ہے۔ جاہلوں کی مندرجہ ذیل نشانیاں غور و فکر سے معلوم ہوتی ہیں

۱۔ان کے خیال اور عمل میں بہت کم وقفہ ہوتا ہے

۲۔ جب ان کی کوئی دلیل، مقابل کے آگے نہیں چل سکتی تو جھگڑا شروع کر دیتے ہیں۔

۳۔ جاہل کسی کی بڑائی کا اندازہ علم و تقویٰ کی بجائے اسکی دولت و حشمت سے لگاتے ہیں اور دولت کو خون کے رشتوں پر مقدم سمجھتے ہیں۔

۴۔ سانپ کی بجائے سانپ کی لکیر کو پیٹتے ہیں